سندھ میں خواتین کے اسکول یا کالج توڑنے والوں کے ہاتھ توڑ دیں گے، الطاف حسین

جن قوموں میں محنت کرنے اور قربانی دینے کا جذبہ نہیں ہوتا وہ صفحۂ ہستی سے مٹ جایا کرتی ہیں

خود احتسابی، اپنے گناہوں اور غلطیوں کا اعتراف کرنا بھی عبادت ہے

انسان جتنا علم حاصل کرے گا اتنا ہی خدا کی قربت حاصل کرے گا

عزیز آباد میں ایم کیو ایم شعبہ خواتین اور اے پی ایم ایس او کی مشترکہ افطار پارٹی سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔25، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ اگر انتہاء پسندوں نے صوبہ سندھ میں خواتین کے اسکول یا کالج کو توڑنے کا عمل کیا تو ہم ایسا عمل کرنے والوں کے ہاتھ توڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جن قوموں میں محنت کرنے اور عظیم مقصد کیلئے ذاتی مفادات کی قربانی دینے کا جذبہ نہیں ہوتا وہ قومیں صفحۂ ہستی سے مٹ جایا کرتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کے قریب ایم کیو ایم شعبہ خواتین اور اے پی ایم ایس او کے ذمہ داران و کارکنان کے اعزاز میں مشترکہ افطار پارٹی سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ افطار پارٹی میں اے پی ایم ایس او اور شعبہ خواتین کی مرکزی کمیٹی کی اراکین، دیگر ذمہ داران و کارکنان اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات کے علاوہ مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے پاکستان کو درپیش مشکلات، مذہبی انتہاء پسندی، علم کی فضیلت، محنت کی عظمت، قربانی کی اہمیت اور دیگر موضوعات پر فکر انگیز خیالات کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے تقریب کے شرکاء کو رمضان المبارک کے آخری عشرے اور عید الفطر کی پیشگی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ جہنم کی آگ سے نجات کا باعث ہوتا ہے اور طاق راتوں میں انسان اللہ تعالیٰ کے حضور عبادت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبادت صرف ذکر الٰہی کا ہی نام نہیں ہے بلکہ خود احتسابی، اپنے گناہوں اور غلطیوں کا اعتراف کرنا بھی عبادت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے رات سونے کیلئے بنائی ہے لیکن انسان اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور نیند کی قربانی دیکر اپنے گناہ کی معافی مانگتا ہے، اپنے برے اعمال کے خاتمے اور اچھے اعمال میں اضافے کیلئے عبادت کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ بغیر قربانیوں کے نہ تو گناہوں کی بخشش ہوتی ہے اور نہ ہی نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بے مقصد زندگی اسی طرح گزرتی ہے جیسے حیوان کی زندگی گزرتی ہے، حیوان بھی خوراک استعمال کرتا ہے، اسے ہضم کرتا ہے، فاضل مادے کا اخراج کرتا ہے، بچہ پیدا کرتا ہے، اس کی حفاظت کرتا ہے، اپنی نسل بڑھاتا ہے، چرند پرند اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں ان کیلئے تنکا تنکا جمع کرکے گھونسلہ بناتے ہیں اور اپنی چونچوں میں غذا لاکر بچوں کے منہ میں ڈالتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انسان بھی صرف یہی عمل کرے اور اس کی زندگی کا کوئی مقصد نہ ہو تو اس کی زندگی بھی حیوان کی زندگی کی طرح ہی ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر بچوں کی پرورش کرنے والی ماں کو مناسب غذا ہی نہ ملے گی تو اس کا دودھ کیسے بنے گا؟ یعنی بچوں کی پرورش کیلئے ایک ماں کو مناسب غذا کی ضرورت ہے اور غذا لانے کیلئے انسان کو محنت کرنی ہوگی اور محنت سے پیسہ کما کر غذا خریدنی ہوگی اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان محنت اور قربانی کے بغیر بچوں کی پرورش بھی نہیں کرسکتا، بغیر محنت اور قربانی کے علم بھی حاصل نہیں کرسکتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محنت میں عظمت ہے اور جن قوموں میں محنت کرنے اور عظیم مقصد کیلئے ذاتی مفادات کی قربانی دینے کا جذبہ نہیں ہوتا وہ قومیں صفحہ ہستی سے مٹ جایا کرتی ہیں اور جو قومیں محنتی ہوں اور قربانی دینے کا جذبہ رکھتی ہوں وہ ترقی کے میدان میں بام عروج پر پہنچ جایا کرتی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے تمام شہریوں کو چاہئے کہ وہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی کیلئے زیادہ سے زیادہ محنت کریں اور ملک و قوم کو درپیش بحرانوں اور مشکلات سے نکالنے کیلئے جتنی قربانیاں دے سکتے ہیں لازمی قربانیاں دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان انتہائی بحران سے گزر رہا ہے اور ملک کو اندرونی و بیرونی خطرات لاحق ہیں ایسے میں ہمارا فرض ہے کہ ہم نہ صرف خوب محنت کریں بلکہ جہاں جہاں ضرورت پڑے قربانی دینے سے بھی دریغ نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم پاکستان کو دنیا کا ترقی یافتہ ملک بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں ملک و قوم کیلئے لازمی قربانی دینی چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اور سرکار دو عالم کی تعلیمات میں محنت اور قربانی کے ساتھ ساتھ زندگی کے ہر معاملہ میں میانہ روی اور قناعت پسندی کا بھی درس دیا گیا ہے

اور انتہاء پسندی سے منع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان میں مذہبی انتہاء پسندی ایک گھناؤنی بیماری کی شکل اختیار کر چکی ہے جس کے بارے میں ملک بھر کے عوام کو غور و فکر کرنی چاہئے۔ اگر پاکستان کے عوام مذہبی انتہاء پسندی اختیار کرنے لگیں اور یہ کہیں کہ جوان کا مذہب ہے صرف اسی مذہب کے ماننے والوں کو زندہ رہنے کا حق ہے اور جو ان کے مذہب میں شامل نہیں ہے اسے زندہ رہنے کا حق نہیں ہے۔ اگر ہم اس فارمولے کو درست سمجھیں تو امریکہ، برطانیہ اور مغربی ممالک سے بھی یہی فارمولا متوقع رکھیں کہ ان ممالک میں مسیحی مذہب کو ماننے والوں کی اکثریت ہے لہٰذا غیر مسیحی ان ممالک سے نکل جائیں تو کیا ہوگا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمارے ملک میں مذہب کے نام پر جو پاگل پن ہو رہا ہے اس کا نقصان صرف پاکستان کے مسلمانوں کو ہی نہیں ہوگا بلکہ دنیا بھر میں جہاں جہاں مسلمان ہیں ان کو بھی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جہاں انتہاء پسندی ہوگی وہاں جنونیت ہوگی اور جہاں جنونیت ہوگی وہاں انسان کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے اور انسان پاگل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندوں کی جانب سے کہا جا رہا ہے کہ لڑکیوں کا تعلیم حاصل کرنا شرعاً جائز نہیں ہے اور ان کی جانب سے اب تک 250 سے زائد لڑکیوں کے اسکولوں کو جلایا جا چکا ہے۔ اسی طرح گزشتہ دنوں اسلام آباد میں میریٹ ہوٹل پر بم دھماکہ کر کے درجنوں بے گناہ افراد کو قتل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلامی تعلیم نہیں بلکہ کھلی درندگی اور ظالمانہ عمل ہے جو اسلام کو بدنام کرنے کی سازش ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر صوبہ سندھ میں کسی نے مذہبی منافرت کی کوشش کی تو صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ اس مذہبی انتہاء پسندی کا مقابلہ کریں گی۔ جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ اگر انتہاء پسندوں نے صوبہ سندھ میں خواتین کے اسکول یا کالج کو توڑنے کا عمل کیا تو ہم ایسا عمل کرنے والوں کے ہاتھ توڑ دیں گے۔ علم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ تمام کائناتوں اور کائنات کے ذرے ذرے کا علم خدا کے پاس ہے، علم خدا ہے اور خدا علم ہے، انسان جتنا علم حاصل کرے گا وہ اتنا ہی خدا کی قربت حاصل کرے گا، جسے خدا کی قربت زیادہ عزیز ہے وہ اتنا ہی علم حاصل کرے گا اور جو علم حاصل کرے گا وہ خدا کا پسندیدہ ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ خدا نے قرآن مجید میں واضح فرما دیا ہے کہ ہم نے زمین اور آسمانوں میں خزانے چھپائے ہوئے ہیں، نشانیاں ہیں علم والوں کیلئے، اور جو چاہے وہ علم حاصل کرے اور زمین و آسمان کو مسخر کر لے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں مزید فرماتا ہے کہ ''ہم کو تو مچھر کی مثال دیتے ہوئے شرم محسوس نہیں ہوتی'' اس بات میں راز پوشیدہ ہے کہ مچھر کو حقیر سمجھا جاتا ہے مگر اسکی ہیئت اور عمل پر غور کیا جائے تو اس کا ڈنک سوئی کی طرح ہے، جس نے مچھر کی مثال میں پوشیدہ راز پر غور و فکر کیا اس نے انجکشن ایجاد کر لیا کہ سوئی سے جسم میں انجکشن لگایا جا سکتا ہے اور خون نکالا جا سکتا ہے، اسی سوئی سے جراثیم جسم میں ڈالے جا سکتے ہیں اور جراثیم کش دوا ڈالی جا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بات سے یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ حقیر سے حقیر چیز کے وجود پر بھی آپ غور و فکر کریں تو آپ کو اس میں حکمت نظر آئے گی، اگر چالیس برس تک غور و فکر کیا جائے تو اس سے کلام الٰہی قرآن کی شکل میں نازل ہو جاتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج بعض مذہبی انتہا پسند عناصر خواتین کے تعلیم حاصل کرنے کے خلاف ہیں اور یہ عناصر لڑکیوں کے اسکولوں اور کالجوں کو آگ لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عورت بھی خدا کی مخلوق ہے اور اسکے بھی وہی حقوق ہیں جو مردوں کے ہیں، اگر مرد کیلئے تعلیم حاصل کرنا لازم ہے اور جو عورت کی تعلیم پر پابندی کی بات کرتا ہے وہ غیر اسلامی اور غیر شرعی بات کرتا ہے اور ایسے لوگ مسلمان کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید اور احادیث میں کہیں بھی خواتین کے تعلیم حاصل کرنے کو منع نہیں کیا گیا ہے۔ حدیث مبارکؐ ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے، اور علم حاصل کرو خواہ اس کیلئے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عورت علم سے خالی ہوتی یا کم عقل ہوتی تو سرکار دو عالمؐ پہلی وحی نازل ہونے کا ذکر سب سے پہلے اپنی اہلیہ حضرت خدیجہؓ سے نہ کرتے اور سب سے پہلے نبوت کی گواہی دینے والی ایک خاتون نہ ہوتیں۔ اگر عورت کا علم حاصل کرنا غلط ہوتا تو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ درس نہ دیا کرتیں اور علم کا فروغ نہ کرتیں۔ اسی طرح جب قافلہء حسینی میں حضرت امام زین العابدینؓ کے سوا کوئی مردانہ بچا جو علم اور سچ کی تعلیم دیتا تو ایسے میں حضرت بی بی زینبؓ نے دربار یزید میں جا کر کلمہ حق بلند کیا، کوفہ اور شام کے بازاروں میں جا کر لوگوں کو سچ اور حق کا درس دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر خواتین علم حاصل کریں گی تو انکے پاس نہ صرف ڈگری کا علم ہوگا بلکہ وہ اپنے علم کے ذریعے بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ ذریعہ معاش بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ ویسے بھی محنت کرنا مردوں اور عورتوں کیلئے فرض ہے ورنہ حضورؐ شادی کے بعد حضرت خدیجہؓ پر تجارت کرنے پر پابندی لگا دیتے لیکن حضورؐ نے قطعاً ایسا نہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب حضورؐ نے ایسا نہ کیا تو مذہبی انتہا پسند عناصر خواتین کے تعلیم حاصل کرنے اور ملازمت کرنے کی مخالفت کیوں کر رہے

ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ علم حاصل کرنا مرد وعورت سب پر فرض ہے لہٰذا جو اسکے خلاف کام کرتا ہے تو شریعت کے خلاف کام کرتا ہے۔انہوں نے اجتماع میں شریک خواتین اور طلبہ وطالبات سے کہا کہ آپ زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں، جہاں سے بھی علم ملے حاصل کریں، خود کو انتہا پسندی سے دور رکھیں۔انہوں نے کہا کہ میرا آج کا پیغام یہ ہے کہ ''محنت کرو، علم حاصل کرو، قربانی دو اور خدا کے قریب ہو جاؤ''۔انہوں نے طلبہ وطالبات سے خاص طور پر کہا کہ جہاں علم نہ ہو وہاں جذبات ہوش پر غالب آجاتے ہیں اور اگر علم ہوگا تو جذبات پر ہوش غالب آجاتا ہے۔انہوں نے طلبہ وطالبات کو تلقین کی کہ وہ اساتذہ، خواتین، بزرگوں کا دل سے احترام کریں۔

ایم کیوایم کے وزراء، مشیران ودیگر ذمہ دار رہنماء اپنی گاڑیوں پر ہرگز ایم کیوایم کے پرچم نہ لگائیں، الطاف حسین

کراچی۔۔۔25، ستمبر2008ء (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام حق پرست وزراء، مشیران وذمہ داران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں پر اگلی ہدایت تک ایم کیوایم کے پرچم ہرگز نہ لگائیں۔یہ خصوصی ہدایت انہوں نے جمعرات کے روز عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے شعبہ خواتین اور آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مشترکہ دعوت افطار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ آج کل اغواء برائے تاوان سمیت دیگر وارداتیں گاڑیوں میں بڑے پیمانے پر کی جارہی ہیں، جرائم پیشہ عناصر اپنی گاڑیوں میں اپنی اپنی سیاسی جماعتوں کے پرچم لگا لیتے ہیں جس سے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے یہ سمجھتے ہیں کہ اس گاڑی میں اس جماعت کا کوئی رہنماء، وزیر، مشیر یا کوئی عوامی نمائندہ سفر کررہا ہے، لہٰذا ایم کیوایم کے وزراء، مشیران اور دیگر ذمہ دار رہنماء اپنی گاڑیوں پر ہرگز ایم کیوایم کے پرچم نہ لگائیں اور اس ہدایت پر اگلی ہدایت تک سختی سے عمل کریں۔

رمضان کے آخری عشرے میں اللہ کے حضور گڑگڑا کر بخشش کی دعا کرنا چاہیئے، الطاف حسین

کراچی۔۔۔25، ستمبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ عبادت محض اللہ کی عبادت کا نام نہیں ہے بلکہ خوداحتسابی کے تحت اپنے گناہوں کا اعتراف اور بخشش کی دعا بھی ایک بڑی عبادت ہے ان دنوں رمضان المبارک کا آخری عشرہ چل رہا ہے جو عشرہ نجات ہے لہٰذا ہم سب کو اپنا احتساب کرکے اللہ کے حضور گڑگڑا کر بخشش کی دعا کرنا چاہیئے۔یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد ایم کیوایم کے شعبہ خواتین اور آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تحت منعقدہ مشترکہ دعوت افطار وڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

اے پی ایم ایس او کے کارکنان تعلیمی اداروں میں تصادم سے ہرممکن گریز کریں۔الطاف حسین

کراچی۔۔۔25، ستمبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے طلبا وطالبات کو پیغام دیا ہے کہ وہ دل لگا کر خوب علم حاصل کریں، سخت محنت کریں اور قربانی دیکر اللہ کے قریب ہوجائیں۔یہ پیغام انہوں نے جمعرات کے روز عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیوایم شعبہ خواتین اور اے پی ایم ایس او کے مشترکہ دعوت افطار وڈنر سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔انہوں نے اے پی ایم ایس او کے کارکنوں کو تلقین کی کہ وہ اساتذہ کا مکمل احترام کریں اور تعلیمی اداروں میں تصادم سے ہرممکن گریز کریں۔

عوام کو عید کی پیشگی مبارکباد پیش کرتا ہوں، الطاف حسین

کراچی۔۔۔25، ستمبر 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عوام کو عید کی پیشگی مبارکباد پیش کی ہے ۔ یہ مبارکبادانہوں نے جمعرات کے روز ایم کیوایم شعبہ خواتین اوراے پی ایم ایس او کے مشترکہ افطاروڈنر سے خطاب کرتے ہوئے دی۔انہوں نے کہا کہ رمضان کا آخری عشرہ یوم نجات ہے جسکے بعد عیدالفطر کی آمد آمد ہے میں پاکستان بھر کے عوام کو عید کی پیشگی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اس موقع پر شعبہ خواتین اوراے پی ایم ایس او کے کارکنوں نے بھی جناب الطاف حسین کو عید کی پیشگی مبارکباد پیش کی۔

ذہن کے تالے کھولو......اسکول جلانا چھوڑو

کراچی۔۔۔25، ستمبر 2008ء(اسٹاف رپورٹر)

''ذہن کے تالے کھولو......اسکول جلانا چھوڑو''۔یہ نعرہ آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے طلبہ وطالبات نے جمعرات کے روزعزیز آباد میں لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں ایک دعوت افطار سے قائدتحریک الطاف حسین کے خطاب کے دوران اس وقت لگائے جب وہ خواتین پر حصول تعلیم کے دروازے بند کرنے کی سازش اورخواتین کے تعلیمی ادارے جلانے کے حوالے سے گفتگو کررہے تھے۔اس موقع پرانہوں نے کہا کہ جہاں انتہاء پسندی ہوتی ہے وہاں جنونیت ہوتی ہے اور جہاں جنونیت ہوتی ہے وہاں جہالت ہوتی ہے اور جہالت کے ذہن کے دروازے بند کردیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ علم حاصل کرنے کی خواہش اورطلب رکھنے والے کو طالب علم کہا جاتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت اگرانسان ہے تو اس کے بھی مردوں کے برابر حقوق ہے اور حصول تعلیم اس کا حق ہے جو عورت کی تعلیم کیخلاف ہے وہ شریعت کے خلاف بات کرتا ہے۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین اوراے پی ایم ایس او کے زیراہتمام مشترکہ دعوت افطار میں ارکان پارلیمنٹ، وزراء، یونیورسٹیوں اورکالجز کے اساتذہ کرام کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔25، ستمبر 2008ء(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اورمتحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے زیراہتمام جمعرات 25 ستمبر 24 رمضان المبارک شام 7 بجے لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں شعبہ خواتین اوراے پی ایم ایس او کے کارکنان کے اعزاز میں مشترکہ دعوت افطاروڈنر دی گئی جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے خصوصی ٹیلی فونک خطاب کیا۔اے پی ایم ایس اواورشعبہ خواتین کی اس مشترکہ دعوت افطار میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی ڈاکٹر نصرت، شاہد لطیف، شکیل عمر، نیک محمد، آنسہ ممتاز انوار، چیئر مین اے پی ایم ایس اووحیدالزماں واراکین مرکزی کمیٹی ،شعبہ خواتین کی انچارج کشورزہرہ واراکین مرکزی کمیٹی شعبہ خواتین حق پرست وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین اورایم کیوایم کارکنان کے علاوہ کراچی کی مختلف یونیورسٹیوں اورکالجز کے اساتذہ کرام، پروفیسرز حضرات بھی نے بڑی تعداد میں شرکت کی جبکہ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون، قدسیہ اکبر، فاروق پٹنی شہید کی صاحبزادی فاریہ فاروق نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اے پی ایم ایس اواورشعبہ خواتین کی جانب سے منعقدہ دعوت افطاروڈنر کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں گراؤنڈ میں راؤنڈ ٹیبل لگا کر بڑا پنڈال بنایا یا تھا۔جناب الطاف حسین کے خطاب سے قبل شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ کشورزہرہ اور چیئر مین اے پی ایم ایس اووحیدالزماں نے مختصراً خطاب کیا۔ٹھیک آٹھ بجے اسٹیج سے ٹیلی فون پر جناب الطاف حسین کی آمد کا اعلان ہوااس موقع پر شرکاء محفل نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا والہانہ استقبال کیا اورفلک شگاف آواز میں جئے الطاف حسین ، جئے متحدہ ،،ہمیں منزل نہیں رہنماء چاہئے ،ہم نہ ہوں ہمارے بعدالطاف الطاف کے نعرے لگائے۔جناب الطاف حسین کا خطاب تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہا۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین کی جانب سے حسن قرات اور نعت خوانی کے مقابلے

کراچی۔۔۔25،ستمبر 2008ء(اسٹاف رپورٹر)

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اور متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے زیر اہتمام ہونے والی مشترکہ دعوت افطار کے موقع پر شعبہ خواتین کی جانب سے حسن قرات اور نعت خوانی کا خوبصورت مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں شعبہ خواتین سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بھرپور طریقے سے حصہ لیا اور قرات اور ہدیہ نعتؐ پیش کیا۔مقابلے میں جج کے فرائض محترمہ قدسہ اکبر،آنسہ ممتاز انوار،رئیس فاطمہ،فاریہ فاروق اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے انجام دیئے اور مقابلے کے اختتام پر اول،دوئم،سوئم اور خصوصی انعام حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔خصوصی انعام برائے حسن قرات کہکشاں کو ملا جبکہ نعت خوانی کا خصوصی انعام صائمہ شیخ کو دیا گیا۔جبکہ اول دوئم اور سوئم انعامات حاصل کرنے والوں میں نرگس عباس،عرشیہ فواد،سدرہ اقبال،سلطانہ اور سحر آفرین،حافظہ ماریہ نے حاصل کیا۔

اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم شعبہ خواتین کے زیر اہتمام دعوت افطار و ڈنر سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔25،ستمبر 2008ء(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون،آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن چیئر مین وحید الزماں اور متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ کشور زہرہ نے کہا کہ اے پی ایم ایس او انقلابی تحریک کی بنیاد ہے اور ہمیں اپنی بنیاد پر فخر ہے جس نے ملک کے ایوانوں میں ایسے لوگوں کو بھیجا جنہوں نے قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفے پر پوری طرح عمل پیرا ہو کر غریب عوام کے حقوق کی جدوجہد کو آگے بڑھایا اور شہر میں ریکارڈ ترقیاتی کام انجام دیئے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی ایم ایس او اور شعبہ خواتین کی مشترکہ دعوت افطار سے خطاب کے موقع پر کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اساتذہ کرام،طلباء وطالبات کے اعزاز میں افطار پارٹی کا اہتمام کیا ہے۔اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کی یہ جدوجہد ہے کہ پاکستان کو مضبوط کیا جائے اور پاکستان کو مضبوط کرنے کیلئے مضبوط ذہن کی ضرورت ہے اور اے پی ایم ایس او ایسے نڈر اور بہادر نوجوان تیار کر رہی ہے جنہوں نے ملک کے ایوانوں میں تہلکہ مچادیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں متحدہ کے کارکنان نے جابجا ایسے کارنامے انجام دیئے ہیں جس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔سابقہ میئر شپ ہو یا موجودہ سٹی گورنمنٹ کی نظامت،ایم کیوایم کی کارکردگی عوام کے امنگوں کے عین مطابق ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم دشمن عناصر آج بھی ایم کیوایم کیخلاف گھناؤنی سازشیں کر رہے ہیں اس بار دشمن اپنے نئے انداز میں وار کر رہا ہے تاہم اس کا وار سابقہ وار سے ملتا جلتا ہے۔انہوں نے کارکنان سے کہا کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفے پر عمل کریں۔

مذہبی انتہاء پسندی کے ذریعہ دنیا بھر میں دین اسلام کو بدنام کیا جارہا ہے، سلیم شہزاد
کسی بھی قیمت پر سندھ میں طالبانائزیشن کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے
متحدہ قومی موومنٹ ویمبلے یونٹ کی سات رکنی کمیٹی کا اعلان کردیا گیا

25۔۔۔ستمبر 2008ء

ایم کیوایم برطانیہ ویمبلے یونٹ کی سات رکنی کمیٹی کا اعلان کردیا گیا ہے ۔ یہ اعلان ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش نے گزشتہ روز ویمبلے میں ایم کیوایم کے کارکنان کے اجلاس کے دوران کیا۔اس موقع پر شرکاء کیلئے افطار کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔اجلاس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد، نواب شاہ کے حق پرست تعلقہ ناظم عبدالروٴف ، ایم کیوایم یوکے یونٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان آصف جمیل، احسان خالد، محمد ہاشم، سہیل خانزادہ، عبدالحیم ، مجاہد عمر، برطانوی نژاد پاکستانیوں سمیت ایم کیوایم ویمبلے یونٹ کے کارکنان اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اعلان کے مطابق عبدالحفیظ ایم کیوایم ویمبلے یونٹ انچارج، حسن فراز کو جوائنٹ انچارج، شفیق احمد کو فنانس سیکریٹری اور محمد یاسر کو سیکریٹری نشر واشاعت مقرر کیا گیا ہے جبکہ کمیٹی کے دیگر ارکان میں نوید احمد، ذیشان عرف شانی اور محمد عمر کو شامل کیا گیا ہے۔قبل ازیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی کے ذریعہ دنیا بھر میں دین اسلام کو بدنام کیا جارہا ہے اور جو عناصر دنیا بھر میں اسلام کی بدنامی کا سبب بن رہے ہیں وہ اسلام اور مسلمانوں کے کھلے دشمن ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازش کے تحت سندھ کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کی جارہی ہے تاہم ایم کیوایم کے کارکنان نے تہیہ کررکھا ہے کہ وہ کسی بھی قیمت پر سندھ میں طالبانائزیشن کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام انسانیت کے احترام کا درس دیتا ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مختلف مذاہب، مسالک اور عقائد کے ماننے والوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی بات کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ انسانیت کی عملی خدمت میں مصروف ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ کو سمجھیں اور اسے اپنے علاقے کے حق پرست عوام میں پھیلانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سلیم دانش نے کہا کہ جب تک پاکستان کے ۹۸ فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام اپنے مسائل کے حل کیلئے میدان عمل میں نہیں آئیں گے تب تک ان کے مسائل حل نہیں ہونگے ۔اجلاس سے آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ہاشم اعظم اور ویمبلے یونٹ کے انچارج محمد حفیظ نے بھی خطاب کیا جبکہ محمد یاسر نے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاصل کی ۔

☆☆☆☆☆